شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17اکتوبر2025ء

پریس ریلیز

پاکستان اور افغانستان کی افواج کا آپس میں بِھڑ جانا انتہائی تشویش ناک ہے۔

سعودی عرب اور قطر کی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی پر دونوں برادر مسلم ممالک کاربند رہیں اور بھائی چارے کی فضا قائم کریں۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پاکستان اور افغانستان کی افواج کا آپس میں بِھڑ جانا انتہائی تشویش ناک ہے۔ سعودی عرب اور قطر کی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی پر دونوں برادر مسلم ممالک کاربند رہیں اور بھائی چارے کی فضا قائم کریں۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی ذمہ داری ہے کہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور خطے میں کشیدگی کا باعث نہ بنیں۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان، امارتِ اسلامیہ افغانستان کو فوری طور پر تسلیم کرے۔ حکومتِ پاکستان اور ریاستی ادارے دہشت گرد گروہوں کے خاتمہ کے لیے افغانستان کے ساتھ مل کر باہمی مشاورت سے کارروائی کریں اور اِس حوالے سے افغان حکومت بھرپور تعاون کرے۔ دوحہ معاہدہ کے مطابق اپنے ہمسایہ مسلم ممالک میں دہشت گرد کارروائیوں کے لیے کسی بھی گروہ یا جتھے کو اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہ دے۔ امارتِ اسلامیہ افغانستان کے اعلیٰ عہدیدار پاکستان مخالف بیانات سے بھی گریز کریں۔ پاکستان کے اعلیٰ عہدیداروں کو بھی افغانستان کے حوالے سے غیر ذمہ دارانہ بیانات سے اجتناب کرنا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں ممالک کے مابین تلخیوں کو طاقت کے استعمال سے نہیں بلکہ مذاکرات ہی سے حل کیا جاسکتا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دونوں ممالک اِن فرامینِ الٰہی کو نہ بھولیں کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور یہ کہ مومن کافروں پر بہت بھاری اور آپس میں بہت رحم دل ہیں۔ لہٰذا افغانستان اسلام اور مسلم دشمن بھارت سے تعلقات بڑھانے کی بجائے ہمسایہ مسلم ممالک کے ساتھ تعلقات کو بہتر کرے۔ اُنہوں نے کہا کہ احادیثِ مبارکہ میں مستقبل کے منظر نامہ کے حوالے سے جس ”خراسان“ کا ذکر موجود ہے، جہاں سے حضرت مہدیؒ اور حضرت عیسیٰؑ کی نصرت کے لیے لشکر نکلیں گے، اُس میں پورا افغانستان اور پاکستان کے شمالی علاقہ جات شامل ہیں۔ اگر مستقبل میں خراسان کی عملی شکل اختیار کرنے والے خطے کے ممالک آپس میں ہی ایک دوسرے کے گلے کاٹیں گے تو نہ صرف جگ ہنسائی کا باعث بنیں گے بلکہ دشمن کو موقع فراہم کریں گے کہ وہ دونوں مسلم ممالک کو نقصان پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حکومتِ پاکستان اور حکومتِ افغانستان دونوں کو اسلامی برادری کے رشتے کی بنیاد پر آپس میں مثالی تعلقات قائم کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: October 17th, 2025

The prospect of Pakistan's and Afghanistan's armed forces clashing with one another is deeply alarming.
Both brotherly Muslim states should honor the ceasefire brokered by Saudi Arabia and Qatar and restore a spirit of brotherhood.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that it is the responsibility of both countries to show forbearance and restraint and to avoid actions that could escalate tensions in the region. He urged that Pakistan should immediately recognize the Islamic Emirate of Afghanistan. He called on the Government of Pakistan and state institutions to undertake joint, consultative operations with Afghanistan to eliminate terrorist groups, and asked that the Afghan government cooperate fully in this regard. Under the Doha Agreement, no neighbouring Muslim state should permit any group or formation to use its territory for terrorist activity. Senior officials of the Islamic Emirate of Afghanistan should refrain from making anti-Pakistan statements, and Pakistani leaders should avoid irresponsible remarks about Afghanistan. The reality is that the disputes between the two countries can be resolved through dialogue, not by the use of force.

Shujauddin Shaikh reminded both nations of the divine injunctions that Muslims are brothers to one another and that believers are compassionate among themselves while stern against wrongdoing; therefore Afghanistan should strengthen ties with neighbouring Muslim countries rather than deepen relations with Islamist-hostile India. He referred to the Prophetic traditions of Khorasan — from which the armies destined to support Imam Mahdi and the return of Prophet ʿĪsā (Jesus) are foretold — noting that this region, according to the narration, includes all of Afghanistan and Pakistan's northern areas; if, in the future, the countries of Khorasan turn on one another they will not only become an object of ridicule but will give the enemy an opportunity to harm both states. He prayed that Allah (*SWT*) grant both the Government of Pakistan and the Government of Afghanistan the ability to establish exemplary relations based on Islamic brotherhood. *Aameen!*

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat